87 ملین ڈالر جنگ کے لئے یا جنگ 87 ملین ڈالر کے لئے؟

W.A.Carto کے ایک حالیہ مضمون: America's Molch: The Federal Reserve سے ماخوذ (اخذ وترجمہ: سرداراعوان)

حکومت میں شامل شاید ہی کوئی شخص یہ ماننے کے لئے تیار ہوگا کہ امریکی اکانومی کو زندہ رکھنے کے لئے فیڈرل ریزرو Fedreal Resvre کی ہیروئن کا روز افزوں انجکشن مسلسل ضروری ہے۔ 1913ء میں جب کانگریس نے فیڈرل ریزرو قائم کیا تھا تو بنکرز نے انقلابی جنگ کے خاتمہ کے فوراً بعد' بلکہ اس سے پہلے جس سازش کا آغاز کیا تھا اس کی گویا یہ تکمیل تھی یہ جنگ خود انہی کے ذہن اور دولت کی پیداوار تھی۔

Paul Warburg, J.P Morgan, Nelson Aldrich, Samuel Untermyer, Bernard Baruch, Jacob Shift اور Rothschild وہ نام ہیں جو اس وقت دنیا کے مالک تھے' آج ان کی اولادیں ہماری قسمت کے فیصلے کرتی ہیں۔ ووڈرو ولسن نے جو الیکشن میں کامیابی کے لئے ان سرمایہ داروں کا مرہون منت تھا' ان کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا۔

منصوبہ ساز جانتے تھے کہ عوام سنٹرل بنک کا قیام نہیں چاہتے کیونکہ پہلے دن سے وہ اس کے خلاف ہیں۔ واشنگٹن' جیکسن اور ولسن سب نے اس کی مخالفت کی تھی۔ منصوبہ ساز جانتے تھے کہ ری پبلکن کی طرف سے شروع کیا ہوا کوئی بھی عمل شک سے خالی نہیں ہوگا' لہٰذا 1912ء کے الیکشن میں انہوں نے ٹیڈی روز ویلٹ کو تیسرے امیدوار کے طور پر آگے لانے کی چال چلی۔ اس طرح ری پبلکن کے اندر پھوٹ پڑ جانے کی وجہ سے ولیم ہاورڈ ٹافٹ کی جگہ ان کا پٹھو ولسن کامیاب ہوگیا۔

ولسن کو فیڈرل ریزرو کے قیام کے لئے لایا گیا تھا جس کا مقصد دنیا کے انتہائی کرپٹ اور جرائم پیشہ گروہ بین الاقوامی بنکرز کی اجارہ داری قائم کرنا تھا۔ اس وقت سے فیڈ کے ذریعہ جائداد' قدرتی وسائل اور کاروبار کی شکل میں کھربوں کے اثاثہ جات حریص بنکرز کے ہاں منتقل ہو چکے ہیں اور امریکہ سمیت پوری دنیا ان کی معاشی غلامی میں جکڑی جا چکی ہے۔ یہ تھا فیڈرل ریزرو کے قیام کا مقصد:

جنگ جنگ جنگ

امریکی معیشت جنگوں کے سہارے قائم ہے۔ فیڈرل ریزرو سے سود پر قرض لے کر خرچ کرتے رہنا امریکہ کی مجبوری ہے اور اس کا بہترین طریقہ جنگ ہے۔ ٹیکس دہندگان کو جنگ کی حمایت پر آمادہ کوئی مشکل بات نہیں۔ چنانچہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ امریکی عوام جنگ کے اتنے ہی دلدادہ ہیں جتنے بنکرز اور ان کے پٹھو امریکی حکمران اگر کسی موقعہ پر عوام کی معتد بہ تعداد کسی جنگ سے بیزاری کا مظاہرہ کرے تو اسے چند گھنٹوں کے اندر اندر شیشہ میں اتارنا میڈیا کا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔

چالیس سال قبل عوامی تجزیہ نگار/ فلاسفر لارنس ڈینس Lawrence Dennis کا کہنا تھا کہ جب جنگ ضرور بن جائے تو امن کا امکان کہاں سے پیدا ہوگا۔ امریکی سیاستدانوں کی سرتوڑ کوشش ہوتی ہے کہ بیرونی خطرہ کی صورت میں ''عوام کا کوئی دشمن'' ہمیشہ موجود رہے۔ نو گیارہ کا سانحہ دکھا کر عوام کے ذہنوں کو اس درجہ مسموم کر دیا گیا ہے کہ ایک معمولی ذہن کے صدر نے دہشت گردوں کی تلاش کے بہانے انہیں اپنے پیچھے لگا لیا ہے لہٰذا اس تمام کارروائی کے پس پردہ فیڈرل ریزرو کا عوام کی کمائی پر ڈاکہ ڈالنا ہرگز کوئی غیر معمولی واقعہ نہیں ہوگا۔

صدر بش کے عراق پر حملہ کے مخالفین کا یہ کہنا بے جا نہیں کہ اس سے امریکا کا کوئی مفاد وابستہ نہیں سوائے اس کے کہ اسرائیل کے ناجائز عزائم کی تکمیل میں مدد بہم پہنچائی جائے اور فیڈرل ریزرو کو خون چوسنے کی جولت پڑی ہے۔ اس کے لئے امریکی نوجوانوں کی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے جنگی اخراجات کا مقدس فریضہ انجام دیا جائے۔